

مدیر کے نام

اسحاق منصور دی گراچی
تحریک اسلامی کے مستقبل سے متعلق ڈاکٹر عبدالغنی (اگست ۹۶) کا موضوع، تحقیق و تہذیب، گہرائی اور
گیرائی کا تقاضا ہے۔ سرسری انداز کے بجائے سائنسی تجزیاتی انداز اختیار کیا جائے اور بات کو مثال سے واضح
کیا جائے۔ بہر حال خوشی ہوئی کہ 'سب ٹھیک ہے' شائع کرنے کو تحریک کی خدمت سمجھنے کے بجائے، ہم خود پر
تقید شائع کرنے کی ہمت پیدا کر رہے ہیں۔

غلام عباس، جنگ
'اخبار امت' کے مضامین فکری اور تعمیری ہوتے ہیں۔ مسلم امت کے مسائل پر سیر حاصل تبصرہ کی
ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ مسلم تاریخ کے سنہری ادوار پر سلسلہ وار مضامین بھی قارئین پسند فرمائیں گے۔

غلام ربانی، شنکیاری، مانسرہ
عرصہ دراز سے دینی و علمی رسائل کا مطالعہ کرتا رہا ہوں۔ احساس باقات میں تو سب یکساں ہیں لیکن
ظانی باقات کی سبیل ترجمان میں ہی مدلل، دل نشیں اور پر اعتماد انداز سے بتائی جاتی ہے۔

محمد جمیل رانا، قلعہ دیدار سنگھ
پاکستان، پچاسویں سالگرہ پر (اگست ۹۶) بہت خوب تھا۔ حقائق کا بیان تھا۔ ساتھ ہی عوام کے شعور کو
جھنجھوڑا، مایوسی سے نکالا اور لائحہ عمل سامنے رکھا۔

ڈاکٹر احمد سعید خان غوری، لاہور
مضامین میں حوالہ جات کمال طور پر درج ہونا چاہئیں۔ مثال کے طور پر اکنامیسٹ لندن کے ساتھ
شمارے کی تاریخ اشاعت دینا ضروری تھا۔

مختار مسعود، لاہور
پابندی سے مل رہا ہے۔ شوق سے پڑھتا ہوں۔ ہر شمارہ میرے علم میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔

ظہیر احمد، فیصل آباد
علمائے اسلام کے حالات اور ان کی علمی خدمات پر مضامین کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

محمد نذیر، پشاور
اشعار کی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ ہستی کا کوئی حد سے گزرنا دیکھے، درست ہے۔ ظلمت غلط
درج ہوا ہے (ص ۹، اگست ۹۶)